روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

ہفتہ 21 اکتوبر 2000ء - 22 رجب 1421 ہجری - 21 - اخاء 1379 ھش جلد 50-85 نمبر 241

بشارت ہو

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اس شخص کو بشارت ہو جس کے صحیفہ میں کثرت سے استغفار پایا گیا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب الاستغفار حدیث 3808)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رکھو کہ یہ دو چیزیں (-) عطا فرمائی گئی ہیں۔ ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے' دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔ قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کو اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے۔ اسی طرح پر روحانی مگدر استغفار ہے۔ اس کے ساتھ روح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔ غفر ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں۔ استغفار سے انسان ان جذبات اور خیالات کو ڈھانپنے اور دبانے کی کوشش کرتا ہے جو خدا تعالیٰ سے روکتے ہیں۔ پس استغفار کے یہی معنے ہیں کہ زہریلے مواد جو حملہ کرکے انسان کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں۔ ان پر غالب آوے اور خدا تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی راہ کی روکوں سے بچ کر انہیں عملی رنگ میں دکھائے۔

(ملفوظات جلد اول ص 348)

خدمت خلق کا عظیم منصوبہ بیوت الحمد

○ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے انقلابی دور کی پہلی مالی تحریک بیوت الحمد سکیم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ثمربار ہو کر سینکڑوں خاندانوں کو اپنے ثمرات سے لذت یاب کر رہی ہے۔ ہر قسم کی سہولت سے آراستہ بیوت الحمد کالونی ربوہ میں 87 خاندان آباد ہیں اور ابھی اس مرحلہ کی تکمیل میں آٹھ مکانات زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح پانچ صد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کے لئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں حسب استطاعت ضرور شمولیت فرمائیں۔ اور ایک مکان کے پورے اخراجات تخمیناً 5 لاکھ روپے سے لے کر حسب استطاعت زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرما کر مستحق احباب کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ سعی مشکور کی توفیق سے نوازتا رہے آمین

(سیکرٹری بیوت الحمد سوسائٹی)

ہمارا کام اور اس کا تقاضا

○ "ہمارا کام بہت وسیع ہے اور یہ کام تقاضا کرتا ہے کہ ہم تحریک جدید کی مضبوطی کی طرف زیادہ توجہ کریں........ جس طرح ایک ماں اپنے آپ کو فاقہ رکھتی ہے لیکن اپنے بچہ کو فاقہ نہیں آنے دیتی اسی طرح تم بھی دین سے ماں جیسی محبت کرو خود فاقہ کرو دینی کاموں میں سستی نہ آنے دو"

(ارشاد حضرت مصلح موعود)

کثرت سے استغفار پڑھنا چاہئے

(حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

اے عزیزو! اور دوستو۔ اپنی کمزوری کے رفع کرنے کے لئے کثرت سے استغفار اور لاحول پڑھو اور رب کے نام سے دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تمہاری ربوبیت یعنی پرورش کرے تم کو مظفر و منصور کرے تاکہ تم آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے نیک نمونہ بن سکو۔

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 203)

جب انسان کوئی غلطی کرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے کسی حکم اور قانون کی خلاف ورزی کرتا ہے تو وہ غلطی اور کمزوری اس کی راہ میں روک ہو جاتی ہے اور یہ عظیم الشان فضل سے محروم کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس محرومی سے بچانے کے لئے یہ تعلیم دی کہ استغفار کرو۔ استغفار انبیاء علیہم السلام کا اجماعی مسئلہ ہے۔ ہر نبی کی تعلیم کے ساتھ استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ رکھا ہے ہمارے امام کی تعلیمات میں جو ہم نے پڑھی ہیں استغفار کو اصل علاج رکھا ہے۔ استغفار کیا ہے؟ پچھلی کمزوریوں کو جو خواہ عمداً ہوں یا سہواً غرض ما قدم وما اخر نہ کرنے کا کام آگے کیا اور جو نیک کام کرنے سے رہ گیا ہے اپنی تمام کمزوریوں اور اللہ تعالیٰ کی ساری رضامندیوں کو ما اعلم وما لا اعلم کے نیچے رکھ کر اور آئندہ کے لئے غلط کاریوں کے بدنتائج اور بداثر سے محفوظ رکھ اور آئندہ کے لئے ان بدیوں کے جوش سے محفوظ فرما یہ ہیں مختصر معنے استغفار کے۔

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 373)

حضرت نبی کریم ﷺ ایک مجلس میں ستر سے لے کر سو تک استغفار کیا کرتے تھے۔ سورۃ نوح میں استغفار کے کئی فائدے بیان فرمائے ہیں (-) حدیث شریف میں ہے کہ طوبیٰ لمن وجد فی صحیفتہ استغفارا کثیرا خوشخبری ہو اس کے لئے جس نے اپنے نامہ اعمال میں استغفار کو کثرت سے پایا۔ استغفار لفظ غفر سے نکلا ہے۔ غفر کے معنے ڈھانکنا۔ مغفر ڈھال کو کہتے ہیں۔ جو انسان کے منہ اور کچھ جسم کو ڈھانک لیتی ہے۔ استغفار کے معنے ہوئے۔ حفاظت طلب کرنا گناہوں سے اور اس کے بدنتائج سے۔ پیغمبر ﷺ کے استغفار کے یہی معنے ہیں کہ اے اللہ تو مجھ کو آئندہ کی خطاؤں سے مصئون اور محفوظ رکھ۔

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص 252)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 130)

ایک معزز احمدی خاتون کی پرجوش دعوت الی اللہ

حضرت مسیح موعود کے رفیق اور شاعر احمدیت حضرت نواب محمد خان ثاقب آف مالیر کوٹلہ کے قلم سے الحکم 30 جون 1903ء صفحہ 9-10 پر مطبوعہ ولولہ انگیز نوٹ:-

"کوئی بیس روز یہاں ہمارے مکرم بھائی خواجہ کرمداد صاحب احمدی وظیفہ خوار ریاست جموں و کشمیر تشریف لائے ہوئے ہیں ان کا بچہ اور ان کی بیوی ساتھ ہیں ہمیں پہلے تو خواجہ صاحب سے نیاز حاصل نہ تھا صرف روشناسی تھی اب یہاں ملنے اور بیٹھنے سے دل کھول کر باتیں ہوئیں۔ اور حد درجہ کا اختلاط اور محبت جیسی دینی بھائیوں میں ہونی چاہئے بڑھ گئی اور سوچتے سوچتے حضرت اقدس مسیح موعود کی دعوت الی اللہ کا مسئلہ چھڑ گیا کہ کن کن وسائل سے یہ اہم کام بسہولت انجام پذیر ہو سکتا ہے اثنائے تقریر میں معلوم ہوا کہ خواجہ صاحب کی بیوی صاحبہ سلسلہ کے مقاصد بتانے اور قرآن کریم کے حقائق و معارف کے بیان کرنے میں پوری بصیرت رکھتی ہیں۔ ان کو خدا نے ایسا ملکہ دیا ہے کہ وہ ہر پہلو سے مستورات میں اپنا اثر علم و عمل دونوں سے ڈال سکتی ہیں اور اپنی خداداد طاقت اور لیاقت سے مخالفوں کا دم بند کر سکتی ہیں۔ وہ حضرت مولانا نورالدین صاحب کی شاگرد خاص ہیں۔ مدتوں تک ان کے آستانے پر گری رہیں اور قرآن سیکھتی رہیں یہ معلوم کر کے مجھے از حد مسرت ہوئی ہمت بڑھ گئی دل میں قوت پیدا ہو گئی اور خیال آیا کہ کوٹلہ کی پردہ نشین شریف عورتوں کو بوجوہ چند قرآن کریم کی معارف و حقائق کے سننے کا موقع بہت کم ملا ہے اور ملتا ہے۔ اگر ہماری قوم کی معزز اور مقتدر مستورات اس ہماری لائق بہن کی وعظ پراثر تقریر۔ دلگداز بیان اور دلکش طرز ادا کو سننا پسند کریں تو نہایت ہی مبارک ہو۔ یہ بات دل میں ٹھان لی اور لے کے خدا کے نام تحریک شروع کی بس پھر کیا تھا دقتوں کے بھوکوں کو گویا آسمان سے مائدہ نازل ہوا چاروں طرف سے الجوع العطش کی آواز گونجنے لگی۔

ہم کن الفاظ میں خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ کس خوبصورتی اور خوش اسلوبی سے خواتین کوٹلہ نے قرآن کریم کے حقائق و معارف کا خیر مقدم کیا کسی نے سر پر رکھا اور کسی نے آنکھوں سے لگایا اور آخر سب نے سویدائے قلب میں جگہ دی۔ مخالف اندھوں نے اس نور کو بجھانے میں کوشش اور اپنی شپر سیرتی سے آنکھیں بند کیں اور دوسروں کو جو اس نور سے دل کو روشن کرنا چاہتے تھے۔ اپنی طرح اندھا کرنا چاہا مگر وہ قادر اور مقتدر خدا جو اپنے بندوں کی نصرت کرتا اور ظلمات سے نور کی طرف رہنمائی فرماتا اور ان کے دشمنوں کو پامال کرتا ہے وہ ہمارے ساتھ تھا اور ان کی تائید کی مشعل ہر تیرہ و تاریک کوچہ میں ہمارے ساتھ تھی آخر روز روشن کی طرح یہ بات جگمگا اٹھی کہ قرآن ہے اور نور ہے شفا ہے جسے لوگوں نے دیکھنا چھوڑ دیا ہے خواجہ صاحب کی بیوی نے

جو ہر دلعزیزی کوٹلہ کی مستورات میں صرف قرآن کریم کی پاک آئتیں پڑھ کر اور حضرت اقدس کے دعوے کی منادی کر کے حاصل کی ہے یہ حقیقت میں حضرت اقدس کا معجزہ اور حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب کی کرامت ہے۔

احمدی سلسلہ میں ایسی قرآن دان۔ اور قرآن فہم [illegible] خاتون ہم نے ابھی تک نہ دیکھی نہ سنی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایمان وایقان سے متعلق نکات معرفت

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے ایک صدی قبل کے ایک پر معارف مکتوب سے ایک اقتباس:-

"مجھے یہاں رہنے سے اپنے ایمان و عمل کی حقیقت اچھی طرح معلوم ہوئی ہے مجھ پر کھل گیا ہے کہ مولوی بننا اور کہلانا بہت آسان' سجادہ نشین پیر بننا اور کیا کیا بننا بڑا آسان ہے مگر حقاً کہ مسیح موعود کا اتباع بڑا ہی مشکل ہے۔ میرے ایک معزز دوست منشی محمد اروڑا صاحب کپورتھلوی نے جالندھر میں حضور اقدس سے پوچھا ایمان کیا ہے فرمایا ایمان دو قسم کا ہے ایک موٹا اور ایک باریک۔ موٹا یہی ہے ظاہری آداب شریعت کی اتباع اور رسمی مومن بن جانا اور باریک ہے میرے پیچھے ہو لینا اگر میں اس کی شرح کروں تو چٹھی ایک رسالہ بن جاتی ہے درحقیقت ہماری بیعت کا یہ فقرہ کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا کیا کم دل ہلا دینے والا فقرہ

باقی صفحہ 8 پر

رپورٹ: محمد سالک مربی سلسلہ (برما)

جماعت احمدیہ مینمار (Myanmar) (برما) میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 18 جون 2000ء بروز اتوار جماعت احمدیہ مینمار (برما) میں جلسہ یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد ہوا۔ ہر سال کی طرح امسال بھی حکومت کی طرف سے باقاعدہ اجازت ملی۔

پروگرام کے مطابق صبح 9 بجے مکرم نیشنل صدر صاحب کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم مع ترجمہ سے جلسہ کا آغاز کیا گیا۔ اور نظم کے بعد مکرم نیشنل صدر صاحب نے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے جلسہ سیرت النبیؐ کے انعقاد کی غرض اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے چند پہلو بیان فرمائے۔ پھر مکرم سلیم صاحب' سیکرٹری تحریکات نے رحمۃ للعالمین کے موضوع پر برمی زبان میں تقریر کی۔ ان کے بعد مکرم ایس اے منیر صاحب' (صدر مجلس خدام الاحمدیہ برما) نے برمی زبان میں تقریر کی۔ آپ کا عنوان تھا "ہمارے رسولؐ کی تعلیم حقوق العباد اور ماحول کی درستی کے بارہ میں"۔

اس کے بعد پردہ کے اہتمام سے لجنہ کی طرف سے ایک خاتون مکرمہ پی۔ ای۔ وائی۔ رضوان صاحبہ نے عورتوں کے حقوق کے بارہ میں آنحضرتؐ کی تعلیم کے عنوان پر برمی میں تقریر کی۔ پھر ایک طفل ایس۔ ایم۔ وسیم صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

خوش الحانی سے سنایا۔

اس کے بعد خاکسار ایم۔ سالک' مربی سلسلہ برما نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور امن عالم کا پیغام" کے موضوع پر تقریر کی۔ تقریر کے بعد مکرم پی۔ ای۔ وی۔ ظفراللہ صاحب (سیکرٹری تعلیم و تربیت) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر روشنی ڈالی اور آنحضورؐ کے حسین اخلاق کے پہلو برمی زبان میں بیان کئے۔ بعدہ ناصرات میں سے ایک بچی آصفہ صاحبہ نے ایک نظم سنائی۔

آخر پر مکرم نیشنل صدر صاحب نے اختتامی خطاب میں مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 212 مرد و زن نے اس جلسہ میں شرکت کی جن میں 14 مہمان شامل تھے۔ ایک عیسائی وفد بھی شامل ہوا۔ اسی طرح ایک اخباری نمائندہ بھی آیا اور اخبار City News کی 23/ جون کی اشاعت میں تصویر کے ساتھ اس جلسہ کی خبر شائع ہوئی۔ الحمدللہ

(الفضل انٹرنیشنل 8 ستمبر 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی ڈیجیٹل نشریات

آج کل ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی Analogue نشریات ایشیا کے لئے Intel Sat703 57 degrees East پر آرہی ہیں۔ اس سیٹلائٹ کے ساتھ ایم ٹی اے کا معاہدہ دسمبر 2001ء تک ہے۔ جس کے ختم ہونے میں ابھی ایک سال سے زائد عرصہ باقی ہے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل ایشیا کے لئے اپنی ڈیجیٹل نشریات عنقریب شروع کر رہا ہے۔ تاہم ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی جو Analogue نشریات اس وقت پاکستان میں موصول ہو رہی ہیں یہ نئے نظام کے ساتھ ساتھ متوازی طور پر دسمبر 2001ء تک جاری رہیں گی اس لئے Analogue دیکھنے والے احباب جماعت کے لئے فوری طور پر پریشانی والی کوئی بات نہیں ہے۔ جو دوست اب پہلی مرتبہ ڈش لگوا رہے ہوں تو انہیں ڈیجیٹل سسٹم ہی لگوانا چاہئے تاکہ بعد میں دوبارہ خرچ نہ کرنا پڑے۔

نئے نظام میں ایم ٹی اے سے استفادہ کرنے والوں کو صرف ڈیجیٹل ریسیور لینا پڑے گا۔ ڈیجیٹل نشریات آٹھ فٹ کی جالی کی ڈش اور C بینڈ کی موجودہ ایل این بی کے ساتھ بالکل صاف دیکھی جاسکیں گی۔ اس لئے جو احباب نئے سسٹم سے استفادہ کرنا چاہیں گے انہیں صرف ایک ڈیجیٹل ریسور خریدنا پڑے گا۔ جبکہ موجودہ ڈشیں اور LNB کام آجائیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب جماعت کو ہمارا مشورہ ہے کہ وہ دو تین ماہ انتظار کرلیں جنوری 2001ء تک انشاء العزیز ڈیجیٹل ریسیور کی قیمتوں میں کمی کی توقع ہے۔

(شعبہ سمعی و بصری نظارت اشاعت)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم چوہدری رشید الدین صاحب

قسط اول

حضرت مولانا ابو العطاء صاحب سے متعلق چند یادیں

استاذی المکرم حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب سے شناسائی تو بچپن سے تھی تاہم ان کی مجلس میں بیٹھنے کا پہلا موقع ایک حادثہ کے نتیجہ میں ملا۔ جولائی 1948ء کی ایک صبح دو طالب علم سائیکل پر سوار چنیوٹ سے اپنے گاؤں چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا جا رہے تھے۔ میرے ساتھی سائیکل چلا رہے تھے اور میں آگے بیٹھا تھا۔ دریائے چناب کا پل پار کر کے جب ہم اس جگہ پہنچے جہاں اب ربوہ میں دارالصدر شمالی ہے تو اچانک میرا جوتا اگلے پہیے میں پھنس گیا۔ سائیکل نے قلابازی کھائی۔ ہم دونوں سڑک پر گرے اور تھوڑی دور گھسٹتے گئے۔ میرے ساتھی کو زیادہ چوٹیں آئیں اور وہ نڈھال ہو گئے۔ خوش قسمتی سے قریب ہی سڑک کے کنارے ایک نلکا تھا جو کسی نے اس ویران جگہ پر مسافروں کی خاطر لگوا دیا تھا۔ پانی پینے اور کچھ دیر آرام کرنے پر جب ہوش ٹھکانے آئے تو دیکھا کہ سائیکل چلنے کے قابل نہیں۔ کچھ دیر بعد چنیوٹ کی طرف سے ایک تانگہ آتا نظر آیا۔ اس پر ہم احمد نگر پہنچے۔ سائیکل مرمت کے لئے دوکاندار کو دیا اور خود حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ انہوں نے نہایت خندہ پیشانی سے ہمارا استقبال کیا۔ ہمارے چہروں پر خراشیں اور زخم دیکھ کر پریشان ہو گئے۔ فوراً ایک کمپاؤنڈر کو بلایا اور ہماری مرہم پٹی کروائی۔ پہلے لسی پلائی اور پھر پر تکلف چائے اور ساتھ ہی ساتھ ہمدردی اور دلجوئی کی باتیں اور دینی گفتگو۔ دو گھنٹے مولانا کے ہاں آرام کرنے کے بعد رخصت حاصل کی اور گاؤں کو روانہ ہو گئے۔

اس ملاقات میں حضرت مولانا صاحب کی مسافر نوازی و ہمدردی اور شفقت و حسن سلوک نے ہمارے دلوں پر انمٹ نقوش چھوڑے جو آئندہ زندگی میں مزید روشن ہوتے گئے۔

سرگودھا میں یادگار خطاب

11 نومبر 1949ء کو سرگودھا شہر میں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کی تقریر تھی۔ کمپنی باغ میں وسیع پنڈال تیار کیا گیا۔ ان دنوں اس جگہ کوئی عمارت وغیرہ نہ تھی۔ ایک صاف ستھرا وسیع باغیچہ تھا۔ حضور کی اس تقریر کا ضلع سرگودھا اور اردگرد بڑا چرچا تھا۔ تقریر کا وقت تو چار بجے شام تھا لیکن اکثر احمدی احباب دوپہر سے قبل ہی سرگودھا پہنچ گئے۔ نماز جمعہ کے بعد لوگ جوق در جوق کمپنی باغ میں جمع ہو رہے تھے۔ جلد ہی سارا پنڈال بھر گیا اور باہر بھی لوگ کھڑے تھے۔ حضور محترم ملک صاحب خان نون کی کوٹھی میں تشریف فرما تھے جہاں مہمانوں کے قیام و طعام کا وسیع انتظام تھا۔

حضور کی تقریر شروع ہونے میں ابھی کافی وقت تھا جبکہ لوگوں کا جم غفیر ہمہ تن انتظار بیٹھا تھا۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے انتظامیہ نے باجازت حضور حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کو تقریر کرنے کی دعوت دی۔ مولوی صاحب جو تقریر کرنے نہیں بلکہ اپنے آقا کی تقریر سننے آئے تھے فوراً سٹیج پر کھڑے ہو گئے اور گھنٹہ بھر ایک ایسی برجستہ اور رواں دواں تقریر کی کہ باید و شاید۔ آپ نے مذہب کی غرض' شان رسالت' نبی اکرم ﷺ کا عظیم الشان مقام' آپ کی بعثت ثانی اور صداقت حضرت مسیح موعود کے مضامین اس شان او روانی سے بیان کئے کہ لوگ ہمہ تن گوش ہو گئے۔ آپ کی آواز میں گرج اور شوکت تھی اور چہرہ پر ایک عجیب سی رنگت اور رعب۔ آپ کے خطاب نے ایسا جادو جگایا کہ لوگ مسحور ہو گئے۔ یوں لگتا تھا کہ بنے بنائے فقرے آپ کے منہ سے نکل رہے ہیں۔ آپ کی یہ تقریر فن خطابت کا ایک شاہکار تھی۔ سارا کمپنی باغ لوگوں سے پر تھا لیکن ہر طرف خاموشی اور سناٹا چھایا ہوا تھا۔ لوگوں پر غیر معمولی اثر تھا۔ غیر از جماعت لوگ بھی بڑی کثرت سے موجود تھے۔ ان میں سے بعض ناواقف سرگوشی میں پوچھ رہے تھے کہ یہ امام جماعت احمدیہ بول رہے ہیں۔ انہیں بتایا گیا کہ وہ رنگ تو سوا ہو گا۔ امام جماعت احمدیہ تو چار بجے خطاب فرمائیں گے یہ تو آپ کا ایک غلام بول رہا ہے۔ حضور کی جلسہ گاہ میں آمد تک حضرت مولوی صاحب کا یہ دلپذیر خطاب جاری رہا۔

ایک میچ کا احوال

1950ء میں خاکسار نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا تو حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی شاگردی کا شرف حاصل ہو گیا۔ ایک دن آپ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ ہم لوگ اس علاقہ میں نئے آباد ہوئے ہیں۔ حضور کا منشاء ہے کہ اردگرد کے لوگوں سے تعلقات بنائے جائیں۔ اس کا ایک ذریعہ کھیل بھی ہے۔ آپ کا ضلع سرگودھا سے تعلق ہے۔ اس ضلع میں چند مناسب مقامات پر باہمی میچ کروانے کی کوشش کریں تاکہ وہاں کے لوگوں سے رابطہ ہو سکے۔ ربوہ کے ابتدائی دنوں میں والی بال اور کبڈی کی ہی دو ٹیمیں تھیں جن کے میچ باہر کی ٹیموں سے کروائے جا سکتے تھے۔ جامعہ احمدیہ کی والی بال ٹیم تو کچھ ایسی اچھی نہ تھی تاہم جامعۃ المبشرین میں مکرم چوہدری سردار احمد صاحب بی اے (حال لندن) مکرم چوہدری عبدالمالک شاہد صاحب (سابق مربی انڈونیشیا) اور مکرم مولانا عبداللطیف پریمی صاحب (دفتر تبشیر) اور کچھ دیگر احباب بہت اچھا والی بال کھیلنے والے موجود تھے۔ حضرت مولانا صاحب کی کوشش سے ان سب کو ملا کر والی بال کی بہت اچھی ٹیم تیار ہو گئی۔ حسب ارشاد خاکسار نے چند مقامات پر رابطہ کر کے کچھ میچ ترتیب دیئے۔ ایک میچ بھلوال ضلع سرگودھا میں رکھا گیا۔ میں یہاں اسی کا ذکر کروں گا کیونکہ اس میچ کے لئے حضرت مولانا صاحب خود ہمارے ساتھ تشریف لے گئے۔ ٹیم کے علاوہ جامعہ کے کچھ طلباء اور ربوہ سے کچھ دوست بھی ساتھ گئے۔ اچھا خاصا قافلہ بن گیا تھا جو آپ کی قیادت میں روانہ ہوا۔ بھلوال والوں نے خوش دلی سے استقبال کیا۔ دس بجے کے قریب میچ شروع ہوا۔ حضرت مولوی صاحب اور دیگر احباب' معززین شہر کے ساتھ بیٹھے ان سے گفتگو اور کھیل دیکھنے میں مصروف رہے۔ یہ خبر کہ مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری طلباء کے ساتھ بھلوال تشریف لا رہے ہیں اردگرد کے دیہات میں پھیل چکی تھی۔ چنانچہ بہت سے احمدی احباب بھی وہاں جمع ہو گئے تھے۔ میچ بہت دلچسپ رہا اور بڑی دلجمعی سے دیکھا گیا۔ بفضل خدا ہماری ٹیم جیت گئی۔ اہل بھلوال سے یہ رابطہ بڑا کامیاب رہا۔ دو اڑھائی گھنٹہ کی یہ ملاقات اور گفتگو بہت مفید رہی۔ حضرت مولانا صاحب کی شخصیت اور علم سے لوگ بڑے متاثر تھے۔

محترم چوہدری نذیر حسین صاحب وڑائچ آف چک نمبر 108 شمالی نے دوپہر کے کھانے کا وسیع انتظام کر رکھا تھا۔ ان کا گاؤں بھلوال شہر کے قریب ہی تھا۔ (اب تو یہ شہر کا حصہ بن چکا ہے) سب احباب نے وہاں پہنچ کر کھانا کھایا اور پھر نماز جمعہ کے لئے جمع ہو گئے۔ محترم مولوی صاحب نے خطبہ جمعہ میں عوامی رابطہ پر زور دیا اور احباب جماعت کو دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں ان کی ذمہ داریوں کی طرف نہایت موثر رنگ میں توجہ دلائی۔ مقامی احباب حضرت مولوی صاحب اور احباب ربوہ سے ملاقات پر بہت خوش تھے۔ دوستوں کے اجتماع کی وجہ سے ایک بابرکت جلسہ کی صورت نظر آ رہی تھی۔ شام کی گاڑی سے ہم سرگودھا پہنچے۔ اس سے آگے بس کے ذریعہ ہی ہم ربوہ آ سکتے تھے لیکن لاہور یا فیصل آباد کو جانے والی کوئی بس نہ مل سکی (ان دنوں بسیں رات کو نہیں چلتی تھیں) آخر ہم یونائیٹڈ بس سروس کے اڈہ پر پہنچے۔ اس کمپنی کے مالک محترم شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ احمدی تھے۔ اتفاق سے اس وقت وہ وہیں موجود تھے۔ وہ تو حضرت مولانا کو دیکھ کر بہت ہی خوش ہوئے یوں لگتا تھا جیسے انہیں گوہر مراد مل گیا ہو۔ محترم مولوی صاحب نے فرمایا کہ پراچہ صاحب ہم مشکل میں ہیں ہمیں ربوہ پہنچانے کا کوئی انتظام ہو سکتا ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری بھی آخری بس روانہ ہو چکی ہے تاہم پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں آپ کے لئے سب انتظام ہو سکتا ہے۔ لیکن بات یہ ہے کہ آج ہم آپ کو جانے نہیں دیں گے۔ ہماری جماعت کا ایک اہم جلسہ آج رات ہو رہا ہے ہمیں ایک اچھے مقرر کی ضرورت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے کمال فضل سے آپ جیسے نابغہ خطیب کو خود ہمارے پاس پہنچا دیا ہے۔ اب آپ تقریر کئے بغیر کیسے جا سکتے ہیں۔

حضرت مولوی صاحب نے معذرت کی کہ ہمارا سارا دن سفر میں مصروف گزرا ہے کل صبح جامعہ میں حاضری بھی ضروری ہے۔ اور تقریر کے لئے میری کوئی تیاری بھی نہیں اس لئے آپ ہمیں جانے دیں۔ مکرم پراچہ صاحب نے کہا کہ علم کے سمندر کو تیاری کی کیا حاجت ہو سکتی ہے۔ باقی آپ کے آرام کا ہم پورا خیال رکھیں گے اور صبح جامعہ کھلنے کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو احمد نگر پہنچا دیا جائے گا۔ مختصر یہ کہ طلباء اور دیگر احباب کے لئے تو محترم پراچہ صاحب نے ایک بس تیار کروا دی اور ڈرائیور سے کہا کہ انہیں احمد نگر اور ربوہ میں اتار کر واپس آ جائیں کسی سے کرایہ وغیرہ نہیں لینا۔ اور حضرت مولانا صاحب کو آپ کار میں بٹھا کر شہر میں لے گئے۔

اگلے دن جامعہ کھلنے پر آپ بروقت وہاں موجود تھے۔ طلباء اسمبلی کے لئے جمع ہوئے تو آپ نے ایک ولولہ انگیز مختصر خطاب سے انہیں نوازا۔ موضوع تھا۔

کسب کمال کن کہ عزیز جہاں شوی

آپ نے طالب علموں کو نہایت موثر رنگ میں تلقین کی کہ وہ محنت اور لگاتار کوشش سے اپنے کام اور پیشہ میں کمال حاصل کریں۔ اس میں کامیابی کی صورت میں انہیں دین و دنیا کی عزت

نصیب ہوگی۔ آپ کی اس تقریر کا طلباء پر ایک خاص اثر تھا۔

گندم کی رقم مل گئی

جامعہ احمدیہ کے احمد نگر میں منتقل ہونے کے بعد ابتدائی سالوں میں گندم کا حصول ایک بڑا مسئلہ تھا گندم کی کمی کی وجہ سے کئی کئی وقت طلباء کو گجریلے (گاجر، چاول اور دودھ ملا کر پکتے تھے) پر گزارا کرنا پڑتا تھا۔ ان دنوں گندم تھوڑی بہت ان گاؤں سے حاصل ہوتی تھی جو خاصے فاصلہ پر واقع تھے۔ اور اس کے لئے پیشگی رقم دینی پڑتی تھی۔ ہوسٹل جامعہ کا حساب کتاب ایک بزرگ مکرم منشی عبدالخالق صاحب کے پاس تھا۔ انہوں نے گندم خریدنے کے لئے چار سو روپے پیشگی گاؤں کے ایک شخص کو دیئے تھے جس نے نہ گندم پہنچائی اور نہ رقم واپس کر رہا تھا۔ ایک سال سے زائد گزر چکا تھا۔ حسابات کا آڈٹ ہونے والا تھا۔ غالباً پہلے بھی ایک دفعہ انہیں اس رقم کے سلسلہ میں نوٹس مل چکا تھا۔ اس لئے مکرم منشی صاحب پریشان تھے اور ان کی پریشانی سے انتظامیہ کو بھی فکر ہوا۔

اس شخص کا گاؤں میرے گاؤں چک نمبر 37 جنوبی ضلع سرگودھا سے چند میل کے فاصلہ پر تھا میں جانتا تھا کہ وہاں سے رقم وصول ہونے کی کوئی امید نہ تھی۔ ہوسٹل کے حساب میں میرے نام فاضلہ کی رقم چار سو روپے سے کچھ زائد تھی چونکہ میں زیادہ تر ہوسٹل سے باہر ربوہ میں رہا اس لئے یہ رقم بچی رہی۔ ایک دن حضرت مولوی ابوالعطاء صاحب (پرنسپل جامعہ احمدیہ) نے مجھے بلایا اور صورت حال بیان کرکے فرمایا کہ منشی صاحب کو اب پریشانی زیادہ ہے اور ہم بھی فکر مند ہیں کیا ایسا نہیں ہوسکتا کہ آپ اپنی فاضلہ رقم میں سے چار سو روپے ہوسٹل کو دے دیں اور اس کے بدلہ میں گاؤں کے اس شخص سے چار سو روپے پیشگی دی ہوئی رقم وصول کر لیں۔ ان دنوں چار سو روپے اچھی خاصی رقم تھی اور پھر ایک طالب علم کے لئے میں کچھ سوچ میں پڑ گیا۔ میں ابھی خاموش ہی تھا کہ حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ چوہدری صاحب (خاکسار کے والد محترم چوہدری جلال الدین صاحب) کو میری طرف سے کہنا کہ وہ اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں ہم دعا بھی کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کام ہو جائے گا۔ آپ نے یہ بات کچھ اس خلوص اور اعتماد سے کہی کہ میری ڈھارس بندھ گئی۔ میں نے فوراً کہا کہ ٹھیک ہے میں ایسا کرنے کے لئے تیار ہوں۔ چنانچہ اس کے مطابق رجسٹر میں اندراج ہوگیا۔ انتظامیہ نے اس شخص کے نام مجھے تحریر دے دی کہ پیشگی رقم اسے ادا کردی جائے۔

چند دن بعد میں نے گاؤں جاکر محترم والد صاحب سے بات کی۔ انہوں نے دو آدمی وہاں بھیجے تاکہ وہ اس گاؤں کے بااثر اشخاص سے مل کر رقم وصول کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے واپس آکر بتایا کہ دو ہفتے تک ادائیگی کا وعدہ کیا گیا ہے۔ بفضل خدا پورے دو ہفتے بعد وہ رقم وصول ہوگئی۔ میں سمجھتا ہوں یہ رقم محترم مولانا صاحب کی دعا اور خاص توجہ کی وجہ سے ہی وصول ہوئی ورنہ بظاہر کوئی امید نہ تھی۔

ایک مخالف کی طرف سے حضرت مولانا کے علم و فضل کا اقرار

1951ء میں میری دو ہمشیرگان کی شادی تھی۔ محترم والد صاحب کا طریق تھا کہ ایسے موقع پر مرکز سے علماء سلسلہ بھجوانے کی درخواست کرتے تاکہ جمع ہونے والے لوگوں تک پیغام حق پہنچایا جاسکے۔ انہوں نے مجھے فرمایا کہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی خدمت میں بھی عرض کروں کہ وہ ایک دو علماء کے ساتھ تقریب میں شرکت فرما سکیں تو ان کی بڑی نوازش ہوگی۔ محترم مولوی صاحب نے یہ گزارش قبول فرمائی اور شادی کے دن مکرم قریشی نذیر احمد صاحب ملتانی اور ایک دو اور ساتھیوں کے ساتھ گاؤں میں تشریف لے آئے۔

جاری ہے

ندیم احمد مجاہد صاحب

میری پیاری امی جان

6۔ اگست بروز اتوار نجانے کتنے افراد اس روئے زمین سے آسمان کی طرف کوچ کر گئے ہوں گے ان میں ایک میری والدہ بھی تھیں جو کہ بشریٰ اقبال کے نام سے جانی جاتی تھیں آپ ملک مظفر احمد صاحب مرحوم کی بیٹی تھیں آپ کی والدہ حمیدہ خانم مرحومہ ایک لمبے عرصے تک راولپنڈی لجنہ کی جنرل سیکرٹری رہیں آپ چوہدری محمد اقبال صاحب صدر حلقہ چک لالہ کی زوجہ اور ملک منور جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت کی ہمشیرہ تھیں آپ سے پیار و محبت تو اپنی جگہ لیکن آپ کی زندگی کے گزرے ہوئے وہ نیک لمحات اور قربانیاں مجھے مجبور کر رہی ہیں کہ میں تحدیث نعمت کے طور پر کچھ بیان کروں۔

آپ 25 سال تک لجنہ اماء اللہ حلقہ چک لالہ کی صدر رہیں آغاز میں اس حلقہ کا رقبہ بہت وسیع تھا دو گھروں کے درمیان میلوں کا فاصلہ ہوتا تھا ٹرانسپورٹ کی سہولت میسر نہ تھی آپ یہ فاصلہ پیدل طے کرکے ان کے گھروں میں جایا کرتی تھیں اس کے باوجود کہ گھر کا سارا کام خود کرتیں اور ہم سب بہن بھائیوں کو خود ہی پڑھاتیں بعض اوقات ان کے ساتھ میں بھی جایا کرتا تھا میں اب حیران ہوتا ہوں کہ آپ اتنا پیدل کیسے چلتی تھیں اکثر آپ کو بہترین صدر کا انعام دیا جاتا۔

آپ کے آٹھ بچے ہیں جن میں چار بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں وہ سب دین کے کاموں میں پیش پیش ہیں یہ صرف آپ کی تربیت اور دعاؤں کا ثمر ہے آپ دور طالب علمی میں بہت ذہین طالبہ تھیں۔ آپ نے میٹرک کے امتحان میں وظیفہ حاصل کیا لیکن شادی ہو جانے کی وجہ سے تعلیم کا سلسلہ جاری نہ رکھ سکیں جس کا آپ کو اب تک ملال تھا یہی وجہ تھی کہ آپ نے اپنے بچوں کو بہت شوق سے پڑھایا۔

عبادت گزار خاتون تھیں اگر کبھی گھر کے افراد کے اونچا بولنے یا ٹی وی اونچا ہونے کی وجہ سے نماز سے توجہ ہٹتی تو بعد میں بہت ڈانٹتی تھیں باجماعت نماز اگر جلدی ختم ہو جاتی اور آپ کی دعائیں رہ جاتیں تو بہت فکر مندی کا اظہار کرتی تھیں ایک عرصے سے نماز تہجد میں بہت باقاعدہ تھیں اگر رات کو جلدی آنکھ کھل جاتی تو پھر زیر لب درود شریف اور دعائیں کرتی رہتیں قرآن شریف پڑھنے اور سیکھنے کا بہت شوق رکھتی تھیں بیماری کی حالت میں بھی دو دو قرآن کھول کر بیٹھتیں اور ترجمہ و تفسیر دہراتی رہتیں سورتیں زبانی یاد کرنے کا بہت شوق تھا آخری وقت لمبی لمبی سورتیں زبانی یاد کرتیں اور ہمیں خوشی سے بتاتیں فارغ اوقات میں زیر لب دعائیں پڑھتی رہتیں درود شریف بہت کثرت سے پڑھا کرتی تھیں اور ہمیں بھی اس کی تلقین کیا کرتی تھیں۔

امی جان بہت خاموش طبع اور بے ضرر خاتون تھیں حلیم الطبع اور غریبوں پر خرچ کرنے والی تھیں بہت صدقہ و خیرات کرنے والی خاتون تھیں مجھے نہیں یاد کہ کسی سائل نے صدا دی ہو اور اس کو خالی ہاتھ جانے دیا ہو ہر طرح کی ضرورت پورا کرتیں ایک بار کپڑے دھونے والی خاتون سے جو عرصہ سے ہمارے گھر کپڑے دھوتی تھی اچانک کام چھوڑ کر چلی گئی کچھ عرصہ بعد جب وہ دوبارہ آئی تو امی نے اس کو کام کے بغیر پیسے دیئے اور بلاناغہ اس کے گھر ہر ماہ پیسے بھجواتی رہیں اسی وجہ سے امی کی بیماری کے عرصہ میں وہ اپنی شفیق مالکن کے لئے رو رو کر دعائیں مانگتی رہی۔

کئی بیواؤں کے گھر ہر ماہ خاموشی سے پیسے بھجواتیں اور خوشی اور غمی کے موقع پر ان کا خاص خیال رکھتیں ان میں سے ایک بیوہ کو جب آپ کی وفات کا علم ہوا تو وہ روتے ہوئے یہ عزم کرکے گئی کہ ساری عمر اپنی اس مہربان مرحومہ کے لئے دعائیں کرتی رہوں گی۔

کام کرنے والیوں کو نئے کپڑے کے جوڑے دیا کرتی تھیں کھانے کا وقت ہوتا تو خصوصاً روک کر کھانا کھلایا کرتی تھیں ان کو گھر کے لئے گوشت دیا کرتی تھیں غرض کہ بیواؤں اور یتیموں کا بہت خیال رکھا کرتی تھیں ایک بار ایک مانگنے والی گھر کے دروازے پر آئی آپ نے اس کو کچھ پیسے دیئے اس نے امی سے کہا کہ میرے پاس کپڑے نہیں ہیں آپ نے اس کو اپنا ایک اچھی حالت میں کپڑوں کا جوڑا دیا پھر اس نے کہا کہ میں بھوکی ہوں آپ نے اس کو کھانا لاکر دیا پھر اس نے کہا کہ میرے پاس جوتے نہیں ہیں آپ نے اس کے لئے جوتے تلاش کرنا شروع کردیئے جس پر میری بہن نے کہا کہ امی یہ لوگ پیشہ ور ہوتے ہیں ایسا کہنے پر امی ہمیشہ کہتی تھیں کہ حدیث ہے کہ کوئی گھوڑے پر بھی بیٹھ کر آئے اور تب سوال کرے تو بھی اسے خالی ہاتھ نہ بھجواؤ ایک بار دور سے کسی مانگنے والے کی آواز سنائی دی تو فوراً مجھے پیسے دے کر بھیجا۔

کسی کی بیماری کا سنتیں تو بیٹھے بیٹھے نہ جانے کتنے ہمدردی کے بول اس کے لئے بولتیں اور زیر لب اس کے لئے دعائیں کرتیں اگرچہ خود عرصہ دو سال سے ایک بڑی بیماری میں مبتلا تھیں لیکن دوسروں کی تھوڑی سی تکلیف کا سن کر ہمدردی کے کلمات بولتیں اور زیر لب اس کے لئے دعائیں کرتیں رہتیں اکثر یہ دعا کرتیں کہ اللہ تو سب پیاروں کو شفا دے۔

میری پیاری امی جان خدا کے فضل سے موصیہ تھیں آپ کی اولاد میں سے خدا کے فضل سے نو بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں آپ 22 نومبر 98ء سے گردوں کے فیل ہو جانے کی وجہ سے Dialysis کروا رہی تھیں اب 4 مئی سے حالت زیادہ خراب ہو جانے کی وجہ سے سی ایم ایچ آئی سی یو میں داخل تھیں آپ کے سب بچوں کو بہت زیادہ خدمت کی توفیق ملی جس کی وجہ سے وہاں کے ڈاکٹرز اور سٹاف بھی کہنے پر مجبور ہوئے کہ بہت خوش قسمت خاتون ہیں لیکن اصل میں سب احباب جماعت کی دعائیں اور سب سے بڑھ کر خلیفہ وقت کی دعائیں شامل حال رہیں آپ 6 اگست بروز اتوار صبح ساڑھے تین بجے 62 سال کی عمر میں خالق حقیقی کو جا ملیں۔

ع

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

اسی شام ربوہ میں ناظر اعلیٰ صاحب نے عشاء کی نماز کے بعد نماز جنازہ پڑھائی جبکہ پیارے آقا نے انتہائی شفقت کا سلوک کرتے ہوئے 10 اگست بعد نماز ظہر نماز جنازہ غائب پڑھائی اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ والدہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے (آمین)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیا آپ نے چندہ الفضل ادا کردیا ہے؟

ابو نعمان

تجربہ اور سبق

نذیر ناجی صاحب اپنے مستقل کالم "سویرے سویرے" کے تحت "یک نہ شد دو شد" کے عنوان کی ذیل میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں مسلسل یہ کوشش کر رہا ہوں کہ وطن عزیز میں پھر کوئی المیہ نہ دہرایا جائے جن صدمات سے ہم گزر کے آئے۔ اتنے صدمات سے کسی جانور کو بھی گزرنا پڑے تو بہت کچھ سیکھ جاتا ہے ہم تو پھر انسان ہیں اشرف المخلوقات ہیں ہم کیوں نہیں سیکھ سکتے۔"

(روزنامہ جنگ 24۔ جولائی 2000ء ص10)

نذیر ناجی صاحب نے بڑی ہی معقول اور وزنی بات کہی ہے کہ اتنے صدمات سے جانور بھی سبق سیکھ جاتا ہے اشرف المخلوقات انسان کیوں حالات و واقعات کی ضربوں سے سبق نہیں سیکھتا۔ ناجی صاحب کی بات پر غور کرتے کرتے ذہن بہت دور ماضی کی فضاؤں میں پہنچ گیا۔ جہاں ایک زمانہ ایسا ذہن میں آگیا۔ کہ انسان آگ جلانے کے لئے دو پتھروں کو باہم رگڑ کر اس کوشش میں ہے۔ کہ ایک نیا اور اچھوتا تجربہ دنیا کے سامنے پیش کرے۔ آگ جلانے کی یہ ابتدائی کوشش تھی۔ بعد میں آنے والی نسل در نسل مخلوق نے اپنے اسلاف کے تجربہ کو بنیاد بنا کر آگے قدم بڑھائے۔ اور طرح طرح کے تباہ کن بم' میزائل اور ریموٹ کنٹرول ایجادات پر انسان آج تصرف حاصل کئے ہوئے ہے۔ صاف ظاہر ہے۔ کہ پہلے انسان کی کوشش کو بنیاد بنا کر اگر قدم آگے نہ بڑھایا جاتا تو یہ ترقی ہرگز ممکن نہ ہو سکتی۔ جہاں عروج کی انتہائی منزلوں تک آج کا انسان رسائی حاصل کر چکا ہے۔ گویا ایک ضرورت یا ٹھوکر یا صدمہ یا تجربہ انسان کو آئندہ کے لئے صرف محتاط ہی نہیں بناتا۔ بلکہ یہ سبق بھی سکھاتا ہے۔ کہ "گزشتہ را صلوۃ آئندہ را احتیاط" اسی قیمتی سبق سے انسان نے زندگی کے ہر میدان میں گزشتہ تجربات سے فائدہ اٹھایا۔ اور بقول نذیر ناجی صاحب جانور تک بھی تجربات سے سبق سیکھ جاتے ہیں۔ کجا یہ کہ انسان اشرف المخلوقات ہو کر بھی سبق نہ سیکھے۔

انسانی موجودہ معاشرہ' زندگی کے مختلف میدانوں میں اپنے پیش رو آباء واجداد اور ماضی کی اقوام کے حالات و تجربات سے استفادہ کرنے کے نتیجہ میں ہی غیر معمولی ترقیات اور غیر محدود وسعتوں اور بلندیوں کو طے کرتا آ رہا ہے۔ البتہ دنیوی زندگی جس کی خدا کی نگاہ میں ثانوی حیثیت ہے۔ اور اصل مقصود ابن آدم کا دنیوی زندگی میں عقبیٰ کی تیاری کرنا ہے۔ جس کے پیش نظر انسان کی ہدایت و تربیت اور فلاح کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ابتدائے آفرینش سے ہی انتظام رہا ہے۔ تا کہ انسان دنیا کا کیڑا نہ بن جائے۔ اپنے خالق کی منشاء کو سدا سامنے رکھ کر حیات اخروی کا سامان و اہتمام کرے۔ اور اس طرح اخروی زندگی کی ترجیح انسان کے لئے اولین مقصد ہے۔ اس حقیقت پر ہرگز کوئی اختلاف ممکن نہیں کہ انسان کی دونوں جہانوں کی زندگیوں کی درستی اور استواری کے لئے ہی خدا تعالیٰ نے اپنے نمائندے بصورت انبیاء و مرسلین مبعوث فرمائے۔ اور ایک روایت کے مطابق ایسے نابغہ روزگار اور اپنے دور اور ماحول کے لئے نمونہ اور اسوہ کے طور پر ظہور فرما ہونے والے مامورین الٰہی کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بیان کی جاتی ہے۔ اتنی بڑی تعداد میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہونے والے گروہ انبیاء کے بارے میں چند بنیادی باتیں ایسی ہیں۔ جو بطور اصول ان میں سے ہر ایک مامور ربانی پر چسپاں ہوتی ہیں۔ اور اس میں ہرگز کسی ادنیٰ سے استثناء کی بھی گنجائش نہیں نکالی جا سکتی۔ چنانچہ جب اس گروہ عظیم کا یکجائی جائزہ لیں۔ تو حسب ذیل امور سب میں مشترک ہیں:۔

1۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار میں سے ایک بھی نہیں۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور و مبعوث نہ ہوا ہو۔

2۔ ان سب کا مقصد بعثت بلا استثناء صرف اور صرف یہی تھا۔ کہ اپنے مخاطب لوگوں کو خدا کی طرف دعوت دیں۔ ان کی تعلیم و تربیت کریں۔ اور بالآخر ان کا اپنے خالق و مالک پروردگار سے وصل ممکن بنا دیں۔ کہ اللہ اور بندے کے درمیان بعد یا خلاء نہ رہے۔

3۔ ان سب انبیاء و مرسلین کی حتمی کامیابی کی ضمانت خدا تعالیٰ نے شروع سے دے رکھی ہے۔ جیسے فرمایا "اللہ نے لازمی فیصلہ کر رکھا ہے۔ کہ ہمیشہ اللہ اور اس کے رسول ہی کامیاب و کامران ہوں گے" جبکہ ان کے منکرین و مخالفین کی کامیابی کی ہرگز کوئی ضمانت دنیا میں موثر ثابت نہیں ہوئی۔

4۔ نتیجتہً ہر مامور ربانی دنیا میں کامیاب ٹھہرا۔ اور مخالفین ناکام و نامراد ہو کر رہ گئے۔ انسانی تاریخ اس پر گواہ ہے۔ کہ کبھی کوئی ایک نبی و رسول ناکام نہیں رہا۔ اور کبھی کوئی ایک مثال منکرین و مخالفین کی بالآخر کامیابی کی نہیں مل سکتی۔

5۔ دنیا میں بلا استثنا ایک لاکھ چوبیس ہزار میں سے ہر نبی و مامور الٰہی کی مخالفت ہوئی۔ اور مخالف طاقتوں نے مخالفت میں کبھی کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔

6۔ مندرجہ بالا امور سے ایک قطعی اور یقینی نتیجہ سامنے آتا ہے۔ جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں اظہار فرمایا ہے۔ اور جس کے بعد کسی انسان کے لئے اختلاف کی ہلکی سی گنجائش نہیں رہتی۔ چنانچہ فرمایا "مجھے میرے بندوں پہ افسوس ہے۔ کہ کبھی ان کی طرف میرا رسول نہیں آیا۔ جس کا انہوں نے تمسخر اور استہزاء کے ساتھ برا نہ چاہا ہو"

یہاں پہنچ کر جناب نذیر ناجی صاحب والی بات سامنے آ جاتی ہے۔ کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار مرتبہ کے تجربہ سے انسان نے کیا فائدہ اٹھایا۔ کیا سبق سیکھا۔ اور اگر سبق نہیں سیکھا۔ تو کیا پھر بھی وہ اشرف المخلوقات ہی متصور ہو گا۔ جبکہ بقول نذیر ناجی صاحب جانور بھی سبق سیکھ جاتا ہے۔

ان کا قصور کیا تھا

آخر اس کثیر گروہ انبیاء کا قصور کیا تھا؟ کیا بری تعلیم انہوں نے دی تھی؟ کس جرم کا ارتکاب ان سے ہوتا رہا۔ کہ یکے بعد دیگرے ایک لاکھ چوبیس ہزار کو ایک ہی امتحان میں ڈالا جاتا رہا۔ یہاں تک کہ سب انبیا علیہم السلام کے امام و پیشوا پاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی وہی روایتی اور انتہائی ناروا سلوک دیکھنا اور سہنا پڑا۔ آپؐ کی نسبت سورۃ مزمل میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ نہایت واضح اظہار ہو گیا تھا کہ لوگو یقیناً ہم نے ہی تمہاری طرف اس رسول کو بھیجا ہے اور تم پر اسے شاہد ٹھہرایا ہے۔ جس طرح ہم نے فرعون کی طرف اپنا رسول بھیجا تھا۔ اس اعلان ایزدی میں درحقیقت یہی اشارہ مقصود تھا۔ کہ خدا کے سچے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ جو سلوک ناروا فرعون اور اس کے چیلے چانٹوں نے روا رکھا۔ اس سے تم سبق سیکھو۔ اور فرعون کے عبرتناک انجام کا تجربہ تمہارے لئے ہدایت اور ایمان قبول کرنے کا موجب بننا چاہیے۔ آخر ابو جہل جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں سب سے آگے آگے تھا۔ اور ظاہری تجربہ اور دانائی اور لیڈر شپ کے اپنے طبعی وصف سے "ابو الحکم" یعنی دانائی کا باپ" کہلاتا تھا۔ کیا سب سے زیادہ اس کی ذمہ داری نہ ٹھہرتی تھی۔ کہ فرعونی کردار کے نہایت تاریخی اور عبرتناک انجام سے سبق سیکھتا۔ لیکن کیا اس میں رتی بھر شبہ یا اختلاف ممکن ہے۔ کہ اس بد نصیب نے "اشرف المخلوقات" کے زمرہ سے تعلق کے باوجود فرعونیت کو نئی زندگی دی۔ فرعون سے چار قدم آگے بڑھ دکھایا۔ کیا فرعون کا عبرتناک انجام سبق سیکھنے کے لئے کافی نہ تھا۔

پھر فرعون کے سامنے اپنے پیش رو بد نصیب نمرود کا سارا واقعہ موجود تھا۔ جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو چتا جلا کر خاکستر کرنا چاہا۔ اور پھر خدا کے قہر کا مارا خود بھسم ہو کر رہ گیا۔ فرعون آخر زمرہ اشرف المخلوقات سے پیدائشی طبعی تعلق تو رکھتا تھا۔ اس نے نمرود کے ہیبت ناک انجام سے کیوں سبق نہ سیکھا۔ پھر نمرود کے سامنے بھی تو حضرت نوح علیہ السلام کی نافرمان اور باغی قوم کا تباہی اور غرقابی والا انجام سبق دینے کے لئے کافی تھا۔ حضرت نوح علیہ السلام کے مخاطبین کے سامنے حضرت آدم علیہ السلام کی اطاعت سے بغاوت اور سرکشی دکھانے والے کا حشر کافی ہونا چاہئے تھا۔ جو رہتی دنیا تک راندۂ بارگاہ الٰہی ہو کر رہ گیا۔ اور شیطان کا قابل نفرت بینر سجائے ہوئے آج تک اشرف المخلوقات کو اپنی انگلیوں پر نچائے پھرتا ہے۔ شیطان سے نفرت کا عالم بلاشبہ یہ ہے۔ کہ کوئی ذی ہوش انسان اس سے تعلق کا روادار نہیں۔ لیکن شیطان کے کردار کو جو حضرت آدم علیہ السلام کے وقت شروع ہوا۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء علیہم السلام کے مقابل اور مخالف دہرایا جاتا رہا۔ کوئی ایک نبی بھی اس کثیر زمرہ انبیاء میں سے ایسا نہیں۔ جس کے سامنے شیطان اور اس کے نمائندوں نمرود' فرعون' ابو جہل اور وغیرہ وغیرہ کے بد انجام سے سبق سیکھ کر قوم نے اپنے وقت کے نبی کی آواز پر لبیک کہنے کی فوراً بلا حیل و حجت سعادت پائی ہو۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار مرتبہ کا تجربہ اور انسان نہیں' نہیں' بلکہ اشرف المخلوقات' کفر' مخالفت' مزاحمت اور شیطانی کردار کو اپنانے کی قسم کھائے نظر آتا ہے۔ اور بالکل لفظاً لفظاً انہی باتوں کو منہ سے نکالتا ہے۔ جو ہمیشہ سے نمرود' فرعون' یہود اور مشرکین اور ابو جہل کی زبانوں سے دنیا سنتی آئی یہ امر اللہ نے خود قرآن کریم میں رقم فرمایا ہے۔ کہ اے میرے رسولؐ! "تجھے اس کے سوا اور کچھ نہیں کہا جائے گا۔ جو تجھ سے قبل جملہ انبیاء سے کہا جاتا رہا" یہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کس قدر Fit بیٹھتا ہے۔ کہ "الکفر ملۃ واحدہ" کفر کو اپنانے والی ملت کی آدمؑ سے لے کر ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کے خلاف ہمیشہ ایک ہی ڈگر اور روش رہی ہے۔ جناب نذیر ناجی صاحب کی کوشش اور توقعات خدا پوری کرے۔ لیکن ایک لاکھ چوبیس ہزار مرتبہ کا تجربہ یہی بتاتا ہے۔ کہ جانور شاید سبق سیکھ جائے مگر اشرف المخلوقات کا زمرہ اور پھر سبق سیکھنا "محال است جنوں" والی بات ٹھہرتی ہے۔

ایک روشن کردار

یہاں اس امر کا اظہار و اقرار بھی ضروری ہے۔ کہ امام الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور فرما ہونے پر جہاں منکرین و مخالفین کی روش پر خدا تعالیٰ نے حسرت و افسوس سے فرمایا۔ کہ "میرے بندوں پر افسوس کہ جب کبھی بھی میرا نمائندہ رسول ان کے پاس آیا۔ انہوں نے انکار و استہزء سے ہی اس کا برا چاہا" وہاں ابو جہل کے کردار کے مقابل پر ایک دوسرا کردار بھی سعودی عرب کی تاریخ نے محفوظ کر رکھا ہے۔ کہ گلی میں جاتے جاتے کسی کی زبانی یہ بات پہنچی۔ کہ تمہارے

دوست (حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ و سلم) نے عجیب دعویٰ کیا ہے۔ یہ سنتے ہی اللہ کا ایک عاجز بندہ اپنے گھر جانے کی بجائے سیدھا رسول اکرم صلی اللہ علیہ و سلم کی خدمت میں پہنچا۔ اور یہ عرض کیا آپؐ نے کوئی دعویٰ کیا ہے؟ حضور علیہ السلام نے جواباً فرمایا۔ کہ بیٹھو میری بات سن اور سمجھ لو۔ پھر دعویٰ پہ رائے ظاہر کرنا۔ اس اللہ کے بندے نے باصرار عرض کیا۔ کہ پہلے صرف اتنا مجھے دریافت کرنا ہے۔ کہ آپؐ نے کوئی دعویٰ کیا ہے۔؟ جب اس اللہ کے بندے کا اصرار دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ ہاں میں نے دعویٰ کیا ہے۔ تو اس اللہ کے عاجز اور جاں نثار بندے نے فوراً عرض کیا۔ کہ میں آپؐ کے دعویٰ کی سچائی کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور اسی لحہ سے عرش خداوندی پر اس اللہ کے عاجز بندے کا نام صدیق لکھا گیا۔ یعنی حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ اللہ تعالیٰ ایسے بندے پر بے انتہاء رحمتوں کی بارشیں برساتا رہے۔ جس نے ابو جہل کے گھناؤنے کردار کو ہمیشہ کے لئے شکست دے دی۔ مگر کتنے ہیں جو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے کردار کو اپناتے ہیں۔ اور کس قدر کثیر تعداد ان اشرف المخلوقات کی ہے۔ جو اپنی زبان' قول و فعل سے ابو جہل کی نمائندگی کرتے ہیں۔ چودہ صدیاں بیت گئیں۔ دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیلے ہوئے اشرف المخلوقات کے نمائندے پانچ ارب سے زائد منکرین اسلام اور معترضین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور جو ایک ارب کے قریب انسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی سعادت پا گیا۔ اس کے ابتر حالات' باہمی انشقاق و افتراق ایمان نہ لانے والوں کی نسبت کہیں زیادہ المناک اور پریشان کن ہیں۔ اور اس کی تمام تر ذمہ داری آخر کس کے سر پر ہے۔ اب جناب نذیر ناجی صاحب ہی اس حقیقت پہ روشنی ڈال سکتے ہیں۔ کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار مرتبہ جو تجربہ اشرف المخلوقات کے ہاتھ آیا۔ اس سے کیا سبق سیکھا گیا۔ کیوں ابتداء میں ہی دو تین مرتبہ کا تجربہ کافی نہ ہوا۔ اور بالآخر ایک لاکھ چوبیس ہزار مرتبہ کا تجربہ کیوں سبق کا موجب نہیں بن پایا۔ اور جانور اور اشرف المخلوقات میں حد فاصل کہاں اور کونسی ہے؟

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سامان نہ جاتا رہے

ایک صاحب امام بخش ناسخ کے پاس آئے بیٹھے اور ایسے بیٹھے کہ جانے کا نام ہی نہیں لیتے تھے۔ ناسخ نے تنگ آکر نوکر کو بلا کر اندر سے صندوقچہ منگوایا اور اس میں سے چابیاں نکال کر نوکر کو دیتے ہوئے کہا۔

بھائی مزدوروں کو بلواؤ اور سامان اٹھا کرلے چلو۔

دیکھتے نہیں ہو کہ "مکان" پر قبضہ ہو چکا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ سامان بھی ہاتھ سے جاتا رہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32985 میں امتہ الکریم زوجہ حمید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی اٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 10 تولہ مالیتی۔/50000 روپے۔ اور حق مہر وصول شدہ۔/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/8400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الکریم C-22 پیپلز کالونی اٹک شہر گواہ شد نمبر1 عطاء الرب چیمہ مربی سلسلہ وصیت نمبر27106 گواہ شد نمبر2 محمد مقبول عاطر وصیت نمبر28908۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32986 میں محمود اسلم قمر ولد محمد اسلم صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمود اسلم قمر ساکن کسراں P/O خاص ضلع اٹک گواہ شد نمبر1 محمد مقبول عاطر وصیت نمبر28908 گواہ شد نمبر2 مظفر احمد ظفر ساکن کسراں ضلع اٹک۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32987 میں محمد طارق ولد مبشر احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد طارق F 203 آفیسر کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر1 منصور احمد وصیت نمبر28490 گواہ شد نمبر2 مرزا محمد یعقوب وصیت نمبر 15717۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32988 میں رضوان احمد ولد بشیر طارق قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رضوان احمد A-30/1 لالہ زار کالونی راولپنڈی گواہ شد نمبر1 کرنل ولی الرحمٰن لالہ زار راولپنڈی گواہ شد نمبر2 بشیر طارق والد موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32989 میں محمد حنیف ولد کرم محمد بوٹا ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ زراعت عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین سے زرعی زمین برقبہ 11 کنال واقع عہدی پور ضلع نارووال مالیتی۔/165000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 18 مرلہ مالیتی۔/150000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین برقبہ 5 کنال مالیتی۔/75000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/390000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ..... روپے ماہوار بصورت مختلف ذریعے اور ٹھیکہ زمین وغیرہ نیز جائیداد سے مبلغ۔/20000 روپے سالانہ آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد حنیف ساکن عہدی پور P/O بدوملی ضلع نارووال گواہ شد نمبر1 نور اللہ خان مربی سلسلہ گواہ شد نمبر2 محمد نواز ساکن عہدی پور ضلع نارووال۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32990 میں محمد الیاس ولد بشیر احمد قوم ڈوگر پیشہ زراعت عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عہدی پور ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ ایک کنال واقع عہدی پور ضلع نارووال مالیتی۔/15000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین برقبہ ایک ایکڑ واقع بھوڈی ملیاں ضلع نارووال مالیتی۔/120000 روپے۔ 3۔ ترکہ از والد محترم۔/251000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/900 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/8400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں

باقی صفحہ 7 پر

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 20 اکتوبر۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 21 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 درجے سنٹی گریڈ
ہفتہ 21-اکتوبر۔ غروب آفتاب۔ 5-33
اتوار 22-اکتوبر۔ طلوع فجر۔ 4-53
اتوار 22-اکتوبر۔ طلوع آفتاب 6-14

مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی میں اتحاد

بحالی جمہوریت کے ایک نکاتی ایجنڈے پر مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی میں اصولی طور پر اتحاد ہو گیا ہے۔ یہ بات مسلم لیگ کے مرکزی لیڈر سید ظفر علی شاہ نے ایک پریس کانفرنس میں بتائی اس پر پیش رفت کیلئے جلد نوابزادہ نصراللہ خان اور مخدوم امین فہیم سے مسلم لیگ کی قیادت رابطہ کرے گی۔ ظفر علی شاہ نے بتایا کہ بینظیر کے ساتھ 11-اکتوبر کو 4 گھنٹے کی ملاقات میں کھل کر تمام امور پر بات چیت ہوئی سیاستدانوں کے ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے کا سلسلہ روکنے اور بحالی جمہوریت کیلئے مشترکہ جدوجہد کی تجویز کو بینظیر نے سراہا۔ انہوں نے بتایا کہ نواز شریف کی ہدایت پر بینظیر سے ملاگلے شکوے بھی ہوئے۔ ظفر علی شاہ نے کہا کہ اتحاد کے مخالفوں کو اکثریت کا فیصلہ تسلیم کرنا پڑے گا۔

سب کو متحد ہونا چاہئے

بیگم کلثوم نواز نے مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی کے اتحاد کی تائید کی ہے۔ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ملک کو بچانا اہم ہے۔ خیال ہے کہ دونوں سیاسی پارٹیاں مل کر ایک نیا سیاسی اتحاد بنائیں گی۔ اس کے اغراض میں بحالی جمہوریت اور فوجی حکومت سے نجات کو اولین حیثیت دی جائے گی۔

مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی میں مخالفت

مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی میں اتحاد کے معاملے میں دونوں جماعتوں کو اپنے کٹر اور نظریاتی مخالفوں سے شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے پیپلز پارٹی کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ جس دن اتحاد ہوا ہم گھر بیٹھ جائیں گے۔ مسلم لیگی کارکن کہتے ہیں پیپلز پارٹی اور لیگ کا اتحاد آگ اور پانی کا ملاپ ہے۔ ہم ملک توڑنے والوں سے اتحاد نہیں کر سکتے۔

پنجاب میں زلزلہ خوفناک گونج

جمعرات کے روز صبح کے وقت پنجاب کے اکثر شہروں میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گئے خوفناک گونج کی آواز سے کئی شہر لرز کر رہ گئے۔ زلزلے کا مرکز پنجاب بتایا گیا۔ زمین شمال سے جنوب کی سمت لرز گئی۔ لوگ خوفزدہ ہو کر گھروں سے نکل آئے۔ زلزلے سے کئی مکانوں کی چھتیں گر گئیں 8 بچوں سمیت 11-افراد زخمی ہوئے۔

اثاثے ظاہر کرنا ہونگے

حکومت پنجاب نے آئندہ بلدیاتی انتخابات کیلئے قواعد و ضوابط کا اعلان کر دیا ہے۔ جس کے تحت انتخاب میں حصہ لینے والے بلدیاتی امیدواروں کو اپنے اثاثے ظاہر کرنا ہونگے۔ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ بلدیاتی انتخابات کے امیدواروں کے لئے مالی اثاثوں کو ظاہر کرنے کی شرط رکھی گئی ہے۔ غلط بیانی کرنے والے امیدوار کو نااہل قرار دیا جائے گا ضلع ناظم و نائب ناظم کے مشترکہ امیدوار کی انتخابی مہم کے لئے 2 لاکھ' ٹاؤن ناظم و نائب ناظم کیلئے ڈیڑھ لاکھ' یونین ناظم و نائب ناظم کے لئے ایک لاکھ روپے کے اخراجات کی حد مقرر کی گئی ہے۔

نواز شریف کو کور کمانڈروں نے ہٹایا

سابق وزیراعظم نواز شریف کے وکیل نے ہائی کورٹ میں ایک نکتہ اعتراض اٹھایا ہے کہ نواز شریف کو جنرل پرویز نے نہیں بلکہ کور کمانڈروں نے ہٹایا۔ عدالت جائزہ لے کہ گرفتاری کا یہ طریق قانون اور آئین کے مطابق ہے یا نہیں۔ نواز شریف کے وکیل اے کے ڈوگر کی اس دلیل پر حکومت نے اعتراض کیا کہ نواز شریف کو طیارہ کیس میں باقاعدہ گرفتار کیا گیا تھا۔ لاہور ہائی کورٹ کو اس نکتے کی سماعت کا اختیار نہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ نواز شریف سندھ ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار میں ہیں۔

کور کمانڈرز کی کانفرنس

جمعرات کو جی ایچ کیو میں پاکستان آرمی کے کور کمانڈروں کا اجلاس ہوا جس میں امن عامہ اور احتساب کی رفتار کا جائزہ لیا گیا۔ خطے کی صورت حال' کنٹرول لائن اور ورکنگ باؤنڈری سمیت سرحدوں کی صورت حال اور پیشہ وارانہ امور پر غور کیا گیا۔ معیشت کو دستاویزی بنانے کے بارے میں عمل کی بریفنگ دی گئی۔

خالد مقبول صدیقی امریکہ میں گرفتار

بھارت کا حال ہی میں دورہ کرنے والے ایم کیو ایم کے وفد کے رکن اور سابق وزیر خالد مقبول صدیقی بھارت سے امریکہ پہنچے تو ان کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتاری کی فوری وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

صوبائی الیکشن کمشنر اچانک تبدیل

صوبائی الیکشن کمشنر طارق لطیف کو اچانک تبدیل کر کے اسلام آباد میں او ایس ڈی لگا دیا گیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Member Pakistan Printers Accosiation
Office Stationary, Books, School Copies
Stationary and Tags For Textile Mills.
"X"Clusive Color Designing & Printing
Ahmadiyya Al - Rehman Graphiques
Post Box #:13087
Township, Lahore.
Ph:0320 - 207828
Email:alaq_99@yahoo.com

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشان تحریر فرماتے ہیں۔

محترم چوہدری سکندر خان صاحب گجراتی درویش مرحوم آف قادیان 2000ء-9-10 کو وفات پا گئے۔

مرحوم کی وفات کا سانحہ بھی ایمان افروز ہے۔ جس کی مختصر تفصیل یوں ہے کہ 10- ستمبر کو مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کے مقامی سالانہ اجتماع کے افتتاحی اجلاس کی تقریب بیت اقصیٰ میں صبح 11 بجے کے قریب ہو رہی تھی۔

اسی اثناء میں منارۃ المسیح کے ساتھ والی سیڑھیوں سے محترم چوہدری سکندر خان صاحب باوجود پیرانہ سالی کے اس اجلاس میں شرکت کے لئے بیت اقصیٰ میں داخل ہوئے وضو کی ٹوٹیوں والی جگہ تک پہنچے تھے کہ اچانک چکرا کر گر پڑے خدام نے فوراً اٹھایا اور احمدیہ ہسپتال پہنچا دیا۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے مرحوم کے لئے دعا کا اعلان فرمایا جلسہ کے اختتام پر کوئی ساڑھے بارہ بجے کے قریب بیت اقصیٰ سے باہر نکلے تو یہ اطلاع ملی کہ یہ درویش مرحوم اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔

باوجود کمزوری اور پیرانہ سالی کے محلہ ناصر آباد بیوت الحمد کالونی سے حتی الوسع ایک نماز کے لئے تو بیت مبارک یا بیت اقصیٰ تشریف لاتے نیز نماز جمعہ اور کوئی دینی تقریب یا اجلاس خواہ وہ انصار کا ہو یا خدام کا یا اطفال کا ضرور شرکت فرماتے۔ اور بالعموم روزانہ یا ایک دن کے وقفہ سے احمدیہ چوک میں واقع محترم حکیم چوہدری بدرالدین صاحب عامل کے مطب میں آکر ان کے ساتھ بیٹھا کرتے اور یوں آنے جانے والوں سے دعا سلام کا سلسلہ جاری رہتا۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔

ولادت

مکرم گلزار احمد صاحب پھول پورہ تحصیل نگرپارکر (سندھ) مربی سلسلہ باندھی ضلع نواب شاہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 2000ء-9-20 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے بیٹی کا نام "ساریہ" عطا فرمایا ہے۔ بچی حضور کی بابرکت تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

مکرم گلزار احمد صاحب کا تعلق گاؤں پھولپورہ تحصیل نگرپارکر سندھ سے ہے۔ ہندوؤں سے احمدیت قبول کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی اس کے بعد زندگی وقف کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو نیک سیرت بامراد اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

بقیہ صفحہ 6

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد الیاس ساکن عہدی پور ضلع نارووال گواہ شد نمبر 1 نوراللہ خان مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر ساکن عہدی پور نارووال۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

یاسر عرفات کے سیکیورٹی دفتر میں دھماکہ

فلسطین کے سیکیورٹی ہیڈ کوارٹرز میں ایک زبردست دھماکہ ہوا جس کے نتیجہ میں دو پولیس افسر ہلاک اور متعدد شدید زخمی ہو گئے۔ دھماکے والی عمارت فورس۔ 17 کا ہیڈ کوارٹر ہے۔ اس سیکیورٹی فورس کی ذمہ داری یاسر عرفات کی حفاظت کرنا ہے۔ اس دھماکے کے بعد اسرائیلی فوج کے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ فلسطینی حکام نے انہیں آگاہ کیا ہے کہ یہ دھماکہ گھروں میں استعمال کئے جانے والے گیس سلنڈروں کے پھٹنے سے ہوا۔

مسئلہ کشمیر نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ ٹونی بلیئر

برطانیہ نے مسئلہ کشمیر پاکستان اور بھارت کے درمیان بات چیت کے ذریعے حل کرنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی شدید مذمت کی ہے اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی طرف سے فوری مداخلت اور تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ برطانیہ کے دفتر خارجہ اور کامن ویلتھ آفس ایف سی او کے افسر کی طرف سے برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کو لکھے گئے مکتوب کے جواب میں اظہار تشکر کیا ہے۔ خط میں لکھا ہے کہ ہمیں کشمیر کی صورت حال کے بارے میں ہمدردی ہے۔ مسئلہ کشمیر نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ پاکستان اور بھارت مذاکرات کریں۔

سری لنکا میں خودکش بم کا دھماکہ

سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو میں مرکزی ٹاؤن ہال کے باہر ایک خودکش بم حملے میں دو شخص ہلاک اور 23 افراد زخمی ہو گئے بی بی سی کے مطابق دھماکہ اس وقت ہوا جب سری لنکا کی صدر چندریکا کمارا ٹنگا نئی کابینہ سے حلف لینے ہی والی تھیں۔ اے ایف پی کے مطابق خیال ہے کہ کارروائی تامل علیحدگی پسند تنظیم "ایل ٹی ٹی ای" کی طرف سے کی گئی نیوز ایجنسی کے مطابق مذکورہ تنظیم کے رکن نے اپنے جسم سے بم باندھ رکھا تھا۔ جب 2 سادہ پوش کانسٹیبل اس کی تلاشی لینے لگے تو دھماکہ ہوگیا۔ زخمیوں میں 13 امریکی خواتین بھی شامل ہیں۔ تمام کو ہسپتال داخل کرادیا گیا ہے۔

اسامہ کے بارے میں طالبان پر دباؤ

امریکہ اور روس نے افغانستان میں جاری خانہ جنگی کو خطے کے ممالک اور عالمی برادری کے لئے سنگین خطرہ قرار دیتے ہوئے افغان تنازعے کے حل' افغانستان میں مبینہ دہشت گردی اور منشیات کی سمگلنگ کی روک تھام سمیت اسامہ بن لادن کو انصاف کے کٹہرے میں کھڑا کرنے کے لئے طالبان پر مزید دباؤ بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس بات کا فیصلہ امریکہ اور روس کے انسداد دہشت گردی اور منشیات سے متعلق مشترکہ ورکنگ گروپ کے ماسکو میں ہونے والے اجلاس میں کیا گیا۔

پیوٹن کی خاتمی کو دعوت

روس نے ایران کے ساتھ اپنے تعلقات میں بہتری کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے ایران کی طرف سے اعلیٰ سطحی مذاکرات کی پیشکش کی حمایت کی ہے۔ اور خاتمی کو روس کے دورے کی دعوت دی ہے۔ اس بات کا اعلان ایران کے دورہ پر آئے ہوئے روس کی قومی سلامتی کے سیکرٹری نے سینئر ایرانی عہدیدار سے ملاقات کے دوران کیا۔

12 ماہ میں ایک لاکھ افراد ہلاک

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سٹریٹجک سٹڈیز کی رپورٹ کے مطابق دنیا میں ایک لاکھ افراد مختلف واقعات میں ہلاک ہوئے۔ ادارے کی سالانہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افریقہ' مشرق وسطی' لاطینی امریکہ اور جنوب مشرقی ایشیا کے کئی شہروں میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ چیچنیا اور وسط ایشیائی ریاستوں میں نہ ختم ہونے والے تنازعات جاری ہیں۔ ایتھوپیا اور اریٹیریا کی محاذ آرائی میں 60 فیصد آبادی ہلاک ہو چکی ہے۔

انڈونیشیا کے جہاز میں آگ

انڈونیشیا کے ہوائی جہاز کو مشرقی صوبے کیری مشن میں لینڈنگ کرتے ہوئے آگ لگ گئی۔ تاہم کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ اتفاقی طور پر ائرپورٹ کے قریب ہی فائر بریگیڈ کا عملہ آگ بجھانے کی ریہرسل کر رہا تھا۔ کہ اس نے فوری طور پر جہاز کی آگ پر قابو پالیا۔

افغانستان میں جنگ 13 طالبان ہلاک

افغانستان کے صوبہ تخار میں ہونے والی شدید لڑائی کے نتیجے میں اپوزیشن اتحاد کی فوج نے صوبہ کے جنوب مشرقی ضلع چل پر قبضہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اب طالبان کو تالقان تک محدود کر دیا گیا ہے۔ جنگ میں 13 طالبان ہلاک اور 50 گرفتار ہوئے۔

طالبان سے کوئی خطرہ نہیں

روس نے کہا ہے کہ طالبان سے کوئی خطرہ نہیں۔ تاجک افغان سرحد پر اضافی فوج تعینات نہیں کی جائے گی روسی وزیر دفاع ایگور سرجیوف نے دعویٰ کیا ہے کہ چیچنیا میں بغاوت کافی حد تک کچل دی گئی ہے عوام جلد سکھ کا سانس لیں گے۔

بقیہ صفحہ 2

ہے۔ پھر فرمایا

میں دنیا میں اس لئے آیا ہوں کہ تا لوگوں میں قوت یقین پیدا ہو جائے۔"

(الحکم 10۔ جولائی 1899ء صفحہ 4)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ ۔ فون 212434-211434

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

چکن بروسٹ چکن سٹیم روسٹ
تقریبات کیلئے چکن آرڈر پر بھی تیار کیا جاتا ہے
حبہ فاسٹ فوڈ ریلوے روڈ ربوہ

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطبِ حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہرماہ کی 17-16-15 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطبِ حمید
49 ٹیل فیصل آباد روڈ سرگودھا۔ ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

4 ہفتے کا استعمال۔ موٹاپے کا زوال
FB فائٹولیکا بیری اپنائیں۔ زرمبادلہ بچائیں
(ہومیوپیتھک ادویات کا مرکز)
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ ☎212750

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 441767-440892-051☎
رہائش 410090-051 ☎

قندِ شفاء 25/- فی ڈبی
مفید اور موثر دوائیں: نزلہ۔ زکام۔ کھانسی کیلئے جوشاندے کا انسٹنٹ پاؤڈر۔ فوری حل۔ فوری آرام۔ پیش بندی کے طور پر روزانہ ایک پیالی صبح نہار
حبِ سعال 15/- فی ڈبی
کھانسی خشک و تر دگلے کی خراش کے لئے چوسنے کی بہترین گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون 211538

ٹیکس سروے اور اس سے متعلق قانونی مسائل پر بلا معاوضہ قانونی مشورے کے لئے
رابطہ فون نمبر 7350104 موبائل 0300-442326
اثمار لاء ایسوسی ایٹس 4۔ لنک فرید کورٹ روڈ
نزد دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لاہور

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61